



## سوال

(09) نالوں کے ان پانیوں کا حکم جن میں کیمیائی مواد کی آمیزش ہو جاتی ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نالوں کے ان پانیوں کا کیا حکم ہے جن کے ساتھ کیمیائی مواد مل جاتا ہے اور ان کے ساتھ کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ وہ پانی اگر کپڑے کو لگ جائے تو کیا وہ کپڑا پلید ہو جاتا ہے؟ لیے پانیوں سے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نجس پانی جب تحلیل ہو جائے اور اپنی حقیقت سے نکل جائے تو وہ دوسری حقیقت کے حکم میں آ جاتا ہے وہ اس وقت تک نجس اور پلید نہیں ہوتا جب تک کسی نجاست کی وجہ سے اس کے اوصاف ثلاثہ: رنگ، بو اور ذائقہ نہ بدل جائیں۔ پاک پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ نہیں ہوتا۔ اس میں قاعدہ وہ ہے جو حدیث میں بیان ہوا ہے:

"(وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمَاءُ طَهُورٌ، لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ»)" [1]

"پانی پاک ہے، اسے کوئی چیز پلید نہیں کرتی۔"

اور یہی وہ قاعدہ ہے جو تلقین والی حدیث کا فیصلہ کرتا ہے، پس جب پانی دو قلوں سے کم ہو اور اس میں نجاست گر جائے اور وہ پانی کی حقیقت کو بدل دے تو پانی پلید ہو جائے گا اگرچہ وہ دو قلوں سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح سنن ابی داؤد، رقم الحدیث (66)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 60

محدث فتویٰ